سوال

(201) صوفیاء کی مخصوص اصطلاح "صاحب وقت"

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصوف کی طرف منسوب لوگوں کے اس قول کے کیا معنی ہیں کہ "وہ تصرف کرسکتا ہے۔ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا اس کے پیچھے نماز جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"ہمارا مرشد صاحب وقت ہے" اس کے معنی یہ ہیں جن کے ہاتھ میں مخلوق کے امور ہیں وہ ان کے امور میں تصرف کی قدرت رکھتے ہیں ان کی مشکلات کو ختم کرسکتے ہیں۔ ان کی مصیبتوں اور بلاؤں کو دور کرسکتے ہیں اور ان کے بزعم وہ ان کی طرف اچھائیوں اور بھلائیوں کو پہنچا سکتے ہیں۔ جو شخص یہ اعتقاد رکھے وہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور تدبیر امور خلق میں غیر اللہ کو شریک کرتا ہے۔ اس کے پیچھے نماز ادا کرنا جائز نہیں اسے مسلمانوں کے کسی منصب پر فائز کرنا درست نہیں۔ صریح کفر واضح شرک اور زمانہ جاہلیت کے شرک سے بھی بدتر شرک کے ارتکاب کی وجہ سے ایسے لوگوں کو نماز کا امام بنانا بھی جائز نہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل مَن يَرزُقُكُم مِنَ السَّماءِ وَالأَرضِ أَمَّن يَملِكُ السَّمعَ وَالأَبصـٰرَ وَمَن يُخرِجُ الحَىَّ مِنَ المَيِّتِ وَيُخرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ الأَمرَ فَسَيَقولونَ اللَّهُ فَقُل أَفَلا تَتَّقونَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الحَقُّ فَماذا بَعدَ الحَقِّ إِلَّا الضَّلـٰلُ فَأَنّىٰ تُصرَفونَ ﴿٣٢﴾ ... سورة يونس

(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جان دار کون پیدا کرتا ہے؟ اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38